خدا تعالیٰ سے زندہ اور پختہ تعلق ہی انسان کی حقیقی زندگی ہے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲؍جون ۱۹۷۸ء بمقام مسجد فضل لندن)

(خلاصہ خطبہ)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں ساڑھے بارہ بجے نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل ایک مختصر سے خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا آج چونکہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات کے بارہ میں یہاں سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس شروع ہو رہی ہے اس لئے میں چند منٹ کے خطبہ پر اکتفا کروں گا۔

آپ نے فرمایا دوستوں سے مَیں صرف یہی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ انسان کو اپنی طرف سے انتہائی طور پر کوشش کرتے رہنا چاہیئے کہ ایک تو وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں پاکیزہ وجود بن جائے کیونکہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے وہ مطہرین کو پسند کرتا ہے اور ان سے پیار کرتا ہے، دوسرے یہ کہ انسان کی حقیقی زندگی خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ اور پختہ تعلق پر استوار ہونی چاہیئے اور چونکہ یہ تعلق خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے بغیر قائم نہیں ہوسکتا اس لئے دعا کو اپنی عادت اور شعار بنا لینا چاہیئے ورنہ اس کے بغیر تو انسانی زندگی کا کوئی لطف نہیں۔

حضور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی نمازوں سے فارغ ہو کر احباب کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ میں جوق در جوق پہنچنے لگے۔ دیکھتے ہی دیکھتے ہال کچھا کھچ بھر گیا ایک

ہی مقام پر ایک ہی چھت کے نیچے مشرق و مغرب، جنوب و شمال سے ہر مذہب و ملت اور ملک و قوم کے لوگ جمع تھے۔ اس لحاظ سے یہ کانفرنس جہاں شرق و غرب کے ہر رنگ و نسل کا ایک حسین امتزاج پیش کرتی تھی وہاں خدا کے اس برگزیدہ مسیح اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کی صداقت کی ایک زبردست دلیل بھی تھی جس نے اس وقت غلبۂ اسلام کی شمع جلائی تھی جب کہ آپ کی آواز اپنے گاؤں میں بھی کوئی نہیں سنتا تھا مگر بعد میں نہ صرف وہی گاؤں مرجع خلائق بنا بلکہ اب ہزاروں میل دور تثلیث کے بت کدوں میں آپ کے ماننے والوں کا اتنا بڑا ہجوم دیکھ کر ہر احمدی کی زبان اللہ تعالیٰ کی حمد سے تر اور روح خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز تھی۔ اسلام نسلی اور جغرافیائی امتیاز سے بالا جس حسین و مربوط معاشرہ کے قیام کا دعویٰ کرتا ہے اس میں بین الاقوامی کانفرنس نے اس کی شاندار جھلک دکھانے کا ایک عمدہ موقع فراہم کر دیا۔ **الحمد للّٰہ علٰی ذٰلک۔**

(روزنامہ الفضل ربوہ ۲۴؍جون ۱۹۷۸ء صفحہ ۱، ۵)